ظالمول پیر

امام مالک

کتاب الرضاع

1. رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کس کے گھر میں تھے؟ ← حضرت عائشہ کے
2. حضرت عائشہ نے کس کی آواز سنی؟ ← ایک مرد کی
3. وہ مرد کس چیز کی اجازت طلب کر رہا تھا؟ ← حضرت حفصہ کے گھر جانے کی
4. اس مرد کا حضرت حفصہ سے کیا رشتہ تھا؟ ↓ رضاعی چچا تھے
5. رضاعت حرام کرتی ہے جیسے ↓ النسب حرام کرتا ہے۔
6. جو رشتے نسب کی وجہ سے حرام ہیں وہ رضاعت سے بھی حرام ہیں
7. حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا

- میرا رضاعی چچا افلح میرے پاس آیا۔
- آیت حجاب کے اترنے کے بعد میں نے اسکو اندر آنے کی اجازت نہ دی۔
- جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم آئے تو میں نے آپکو اس واقعہ کی خبر دی تو آپ نے اسے میرے پاس آنے کی اجازت دے دی۔

Date: ______

⑧ دو برس کے اندر بچہ ← اگر ایک دفعہ بھی دودھ چوسے یا پلا تو رضاعت کی حرمت ثابت ہو جائے گی۔

---

⑨ اگر ایک شخص کی 2 بیویاں ہوں
① ایک بیوی نے ایک لڑکے کو دودھ پلایا۔
② دوسری بیوی نے ایک لڑکی کو دودھ پلایا۔

کیا اس لڑکے کا نکاح اس لڑکی سے درست ہے؟
جواب ← درست نہیں کیونکہ دونوں کا باپ ایک ہی ہے۔

---

⑩ رضاعت وہی ہے جو 2 برس کے اندر ہو۔ اسکے بعد رضاعت ثابت نہیں ہوتی۔

س 11# حضرت عائشہ نے کسکو بھیجا کہ وہ ام کلثوم کا دودھ پئیں؟

سالم بن عبداللہ کو۔

س 12# سالم بن عبداللہ کو کتنی بار دودھ پلانا تھا اور کیوں؟

دس بار اور اس لیے کہ وہ بغیر پردے کے حضرت عائشہ کے سامنے آ جائیں۔

س 13# ام کلثوم نے سالم کو کتنی مرتبہ دودھ پلایا۔

3 مرتبہ۔

Date:______

س14# سالم بن عبداللہ حضرت عائشہ کے سامنے کیوں نہیں جاتے تھے؟

کیونکہ انھوں نے ام کلثوم بنت ابوبکر صدیق کا دودھ دس مرتبہ نہیں پیا تھا۔

س15# حضرت حفصہ نے کس کو اپنی بہن کے پاس بھیجا

عاصم بن عبداللہ بن سعد

س16 حضرت حفصہ نے اپنی کس بہن کے پاس بھیجا اور کیوں؟

فاطمہ بنت عمر بن خطاب کے پاس

تاکہ انکو دس مرتبہ دودھ پلائیں تاکہ جب وہ بڑے ہو جائیں تو ان کے سامنے ہوا کریں۔

س17 فاطمہ نے عاصم کو دودھ پلا دیا۔ پھر عاصم جب بڑے ہوئے تو حضرت حفصہ انکے سامنے ہوا کرتی تھیں

س18 حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

سامنے ہوا کرتیں	سامنے نہ ہوا کرتیں
ان لوگوں کے جنکو دودھ پلایا انکی بہنوں اور بھتیجیوں نے	ان لوگوں کے جنکو دودھ پلایا ان کے بھاوجوں نے

Date:

س19 جو رضاعت 2 برس کے اندر ہو ← اس سے حرمت ثابت ہو جائے گی اگرچہ ایک قطرہ ہو۔

س20 جو رضاعت 2 برس کے بعد ہو ← اس سے حرمت ثابت نہ ہو گی وہ مثل کھانوں کے ہے

س21 رضاعت وہی ہے جو بچپن میں ہو

↓

جب بچہ چھوٹی عمر میں رہتا ہو۔

↓

اس رضاعت سے قوت اور گوشت بڑھے۔

س22

1. رضاعت تھوڑی ہو یا زیادہ حرمت ثابت کر دیتی ہے
2. رضاعت مردوں کی طرف سے بھی حرمت ثابت کر دیتی ہے۔
3. دو برس کی رضاعت سے حرمت ثابت نہیں ہوتی بلکہ وہ مثل اور کھانوں کے ہے۔

س23 عبداللہ بن دینار بیان کرتے ہیں۔ ایک شخص حضرت عبداللہ بن عمر کے پاس آیا۔

عبداللہ بن دینار کہتے ہیں میں حضرت عبداللہ بن عمر کے ساتھ دارالقضاء کے پاس تھا۔

حضرت عبداللہ بن عمر نے کہا ایک شخص حضرت عمر کے پاس آیا۔ بولا

Date:

بڑے آدمی کی رضاعت کا کیا حکم ہے؟ 26

رضاعت چھوٹے پن میں ہوتی ہے۔

ایک شخص نے ابو موسیٰ اشعری سے کہا
میں اپنی عورت کا دودھ چھاتی سے چوس رہا تھا۔
وہ میرے پیٹ میں چلا گیا۔
حضرت عبداللہ بن مسعود نے کہا

رضاعت وہ ہے جو 2 برس کے اندر ہو

Date:

کتاب الرضاع

حدیث نمبر 1:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم حضرت عائشہ کے گھر میں ان کے پاس تھے اتنے میں حضرت عائشہ نے ایک مرد کی آواز سنی جو حضرت حفصہ کے گھر جانے کی اجازت چاہتا تھا۔ حضرت عائشہ بولیں یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ والہ وسلم) یہ کون شخص ہے۔ جو آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے گھر میں جانا چاہتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا میں سمجھتا ہوں کہ فلاں شخص ہے حضرت حفصہ کے رضاعی چچا کا نام لیا جب حضرت عائشہ نے کہا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ والہ وسلم) اگر میرا رضاعی چچا زندہ ہوتا تو کیا میرے سامنے آتا آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا ہاں رضاعت حرام کرتی ہے۔ جیسے نسب حرام کرتا ہے۔

حدیث نمبر 2:

حضرت عائشہ نے کہا میرا رضاعی چچا میرے پاس آیا۔ اور مجھ سے اندر آنے کی اجازت مانگی میں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے پوچھے بغیر اجازت نہ دوں گی۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم آئے تو میں نے پوچھا۔ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا وہ تیرا چچا ہے تو اسکو آنے کی اجازت دے دے میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم مجھ کو تو عورت نے دودھ پلایا تھا مرد کا اس سے کیا تعلق ہے آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا۔

Date:

وہ تیرا چچا ہے۔ بیشک وہ تیرے پاس آئے گا۔ اور یہ گفتگو اس وقت کی ہے۔ جب آیت حجاب اتر چکی تھی۔ حضرت عائشہ نے کہا جو رشتے نسب سے حرام ہیں وہ رضاعت سے بھی حرام ہیں۔

3#

حضرت عائشہ نے کہا کہ میرا رضاعی چچا افلح میرے پاس آیا آیت حجاب کے اترنے کے بعد میں نے اسکو اندر آنے کی اجازت نہ دی جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم آئے تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو اس واقعہ کی خبر دی تو آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے میرے پاس اسے آنے کی اجازت دے دی۔

4#

* عبداللہ بن عباس کہتے ہیں دو برس کے اندر ایک اگر ایک دفعہ بھی دودھ چوسے تو رضاعت کی حرمت ثابت ہوگی۔

5#

* عبداللہ بن عباس سے سوال ہوا اگر ایک شخص کی دو بیبیاں ہوں ان میں سے ایک بی بی ایک لڑکے کو دودھ پلائے اور دوسری بی بی ایک لڑکی کو دودھ پلائے کیا اس لڑکے کا نکاح اس لڑکی سے درست ہے جواب دیا درست نہیں کیونکہ دونوں کا باپ ایک ہی ہے

Date:

#6 عبداللہ بن عمر کہتے تھے کہ رضاعت وہی ہے جو دو برس کے اندر ہو اس کے بعد رضاعت ثابت نہیں ہوتی

#7

حضرت عائشہ نے سالم بن عبداللہ کو جب وہ شیر خوار تھے اپنی بہن ام کلثوم کے پاس بھیجا اس لئے کہ دس بار اسکو دودھ پلائے تاکہ پردے کے سامنے آجائیں۔ سالم نے کہا ام کلثوم نے مجھ کو تین بار دودھ پلایا بعد اسکے میں بیمار ہو گیا اس لئے میں حضرت عائشہ کے سامنے نہیں جاتا کیونکہ میں نے ام کلثوم کا دس بار دودھ نہیں پیا تھا

#8

ام المومنین حفصہ نے عاصم بن عبداللہ بن سعد کو جب وہ شیر خوار تھے۔ اپنی بہن فاطمہ بنت عمر بن خطاب کے پاس بھیجا تاکہ ان کو دس مرتبہ دودھ پلائیں جب وہ بڑے ہو جائیں تو اس کے سامنے ہوا کریں فاطمہ نے عاصم کو دودھ پلا دیا پھر عاصم جب بڑے ہوئے تو حضرت حفصہ ان کے سامنے ہوا کرتیں۔

#9

حضرت عائشہ سامنے ہوتیں ان لوگوں کے جن کو دودھ پلایا تھا ان کی بہنوں نے اور بھتیجوں کے اور نہیں سامنے ہوتی تھیں ان لوگوں کے جن کو دودھ پلایا تھا ان کی بھاوجوں نے۔

#10

Date:

ابراہیم بن عتبہ نے سعید بن مسیب سے پوچھا رضاعت کا حکم سعید نے کہا جو رضاعت دو برس کے اندر ہو اس سے حرمت ثابت ہو جائے گی اگرچہ ایک قطرہ ہو اور جو دو برس کے بعد ہو اس سے حرمت ثابت نہ ہوگی بلکہ وہ مثل کھانوں کے ہے۔ ابراہیم نے کہا پھر میں نے عروہ بن زبیر سے پوچھا انہوں نے بھی ایسا ہی کہا۔

11#

مالک بن سعید نے کہا سعید بن مسیب کہتے ہیں رضاعت وہی ہے جو بچپن میں ہو جب بچہ جھولی میں رہتا ہو اور اس رضاعت سے خون اور گوشت بڑھے۔

12#

ابن شہاب کہتے ہیں رضاعت تھوڑی ہو یا زیادہ ہو حرمت ثابت کر دیتی ہے۔ اور رضاعت مردوں کی طرح سے ہی حرمت ثابت کر دیتی ہے۔ مالک نے کہا امام مالک کہتے تھے دو برس کے اندر رضاعت قلیل ہو یا کثیر حرمت ثابت کر دیتی ہے اور دو برس کی رضاعت سے حرمت ثابت نہیں ہوتی بلکہ وہ مثل اور کھانوں کے ہے۔

13#

ابن شہاب سے سوال ہوا۔

بڑھاپے میں کوئی آدمی عورت کو دودھ پیے

تو اسکا کیا حکم ہے؟

Date:

انھوں نے کہا کہ مجھ سے عروہ بن زبیر نے بیان کیا۔

حذیفہ بن عتبہ بن ربیعہ ← رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے صحابہ میں سے تھے

جنگ بدر میں آپ کے ساتھ تھے۔

انھوں نے بیٹا بنایا تھا۔

سالم کو

جیسے زید بن حارثہ کو بیٹا بنایا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم

ابو حذیفہ نے سالم کا نکاح ۔ اپنی بھتیجی فاطمہ بنت ولید

سے کر دیا تھا۔

① پہلے ہجرت کرنے والوں میں تھی

② تمام قریش کی غیر عورتوں سے افضل تھی۔

سہلہ بنت سہیل

← ابو حذیفہ کی بیوی

بنی عامر بن لوی کی اولاد میں سے تھی۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے پاس آئی۔ اور کہا!

"یا رسول اللہ ہم تو حضرت سالم کو اپنا بیٹا سمجھتے تھے ہم ننگ کھلے

ہوتے تھے وہ اندر چلا آتا تھا اب کیا کرنا چاہیے۔

دوسرا گھر بھی ہمارے پاس نہیں ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا۔ اسکو پانچ بار دودھ

پلا دے وہ تیرا محرم ہو جائے گا۔

حضرت ابو حذیفہ کی بیوی نے ایسا ہی کیا۔ اور سالم کو

اپنا رضاعی بیٹا بنا لیا۔

Date: ____

حضرت عائشہ اسا ہی کرتیں - اپنی بہن ام کلثوم کو حکم کرتیں ... رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی اور بہنیاں اسکا انکار کرتی وہ کہتیں کہ یہ رخصت رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی طرف حضرت سہلہ بنت سہیل کو تھی -

اس رضاعت کی وجہ سے ہمارا کوئی محرم نہیں ہو سکتا

14 #

ایک شخص عبداللہ بن عمر کے پاس آیا - میں انکے ساتھ تھا - (عبداللہ دینار) دار القضاء کے پاس پوچھنے لگا کہ بڑے آدمی کی رضاعت کا کیا حکم ہے عبداللہ بن عمر نے کہا ایک شخص حضرت عمر کے پاس آیا بولا - میری ایک لونڈی تھی - اس سے میں صحبت کیا کرتا تھا - میری بیوی نے قصداً اسے دودھ پلا دیا - جب میں اسکے پاس جانے لگا بولی سن لے قسم اللہ کی میں اسکو دودھ پلا چکی ہوں حضرت عمر نے فرمایا اپنی بیوی کو سزا دے اور اپنی لونڈی سے صحبت کر رضاعت چھوٹے پن میں ہوتی ہے

15 #

ایک شخص نے ابو موسیٰ اشعری سے کہا -

میں نے اپنی عورت کا دودھ چھاتی سے چوس رہا تھا - وہ میرے پیٹ میں چلا گیا -

ابو موسیٰ نے کہا میرے نزدیک وہ عورت تجھ پر حرام ہو گئی ہے -

Date:

عبداللہ بن مسعود نے کہا دیکھو اس شخص کو کیا مسئلہ بتاتے ہو

ابو موسیٰ بولے اچھا تم کیا کہتے ہو۔

عبداللہ بن مسعود نے کہا رضاعت وہ ہے جو دو برس

کے اندر ہو ابو موسیٰ نے کہا۔ مجھ سے کچھ مت پوچھا کرو

جب تک یہ عالم تم میں موجود ہے۔

16 #

رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا۔ رضاعت سے حرام

ہو جاتا ہے جو نسب سے حرام ہو جاتا ہے۔

17 #

رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا۔ میں نے قصد کیا

تھا۔ کہ منع کر دوں جماع سے جن تک عورت اپنے بچے

کو دودھ پلائے۔ پھر مجھے معلوم ہوا کہ روم اور فارس کے

لوگ ایسا کیا کرتے تھے۔ اور انکی اولاد کو نقصان نہیں ہوتا۔

18 #

حضرت عائشہ نے فرمایا پہلے قرآن شریف میں

یہ اترا تھا کہ دس بار دودھ پلائے۔ تو حرمت ثابت ہو جاتی

ہے۔ پھر منسوخ ہو گیا۔ اور پانچ بار پلانا ٹھہرا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی وفات ہوئی۔ اور لوگ اس

کو قرآن پڑھتے تھے

Complete.

مدینۃ العلم آن لائن اکیڈمی

میں داخلے کے لیے رابطہ

کریں۔

0321-6133560

کتاب العقیقے کے بیان میں

Mon Tue Wed Thu Fri Sat

تاریخ:

.01 بنی ضمرہ کے ایک شخص سے روایت ہے اس نے اپنے باپ سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عقیقے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میں عقوق کو پسند نہیں کرتا یعنی اس نام کو ناپسند کیا اور فرمایا: جس شخص کا بچہ پیدا ہو اور وہ اپنے بچے کی طرف سے قربانی کرنا چاہے تو کرے۔

.02 امام محمد باقر سے روایت ہے کہ حضرت فاطمہ نے حضرت حسن و حسین اور زینب و ام کلثوم کے بال تول کر ان کے برابر چاندی صدقہ کی۔

.03 امام محمد باقر سے روایت ہے کہ حضرت فاطمہ نے حسن اور حسین کے بال تول کر ان کے برابر چاندی صدقہ کی۔

.04 نافع سے روایت ہے کہ عبداللہ بن عمر سے جو کوئی ان کے گھر والوں میں سے عقیقے کے بارے کہتا تو وہ دیتے اپنی اولاد کی طرف سے خواہ لڑکا ہو یا لڑکی ایک ایک بکری (عقیقے میں)

05 محمد بن ابراہیم بن حارث تیمی سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے والد سے سنا کہ عقیقہ بہتر ہے اگرچہ ایک چڑیا ہو حضرت حسن و حسین کا عقیقہ ہوا تھا۔

.06 عروہ بن زبیر اپنی اولاد کی طرف سے خواہ لڑکا ہو خواہ لڑکی ایک ایک بکری کرتے تھے عقیقے میں۔

امام مالک نے فرمایا: عقیقے میں ہمارے نزدیک حکم یہ ہے کہ جو اپنی اولاد کا عقیقہ کرے تو ایک ایک بکری سے کرے اور عقیقہ واجب نہیں بلکہ یہ ایک مستحب عمل ہے اور ایسا کام ہے جس کو لوگ ہمیشہ سے کرتے آرہے ہیں۔ جو اپنی اولاد کا عقیقہ کرے تو جانور قربانی جیسا ہو کیونکہ

کانے، دُبلے۔ سینگ ٹوٹے اور بیمار جانور کا عقیقہ درست نہیں
ہے۔ اور اس کے گوشت میں سے ذرا سا بھی فروخت نہ کرے اور
نہ اس کی کھال بیچے اور اسکی ہڈی توڑ سکتا ہے اور عقیقہ
دینے والا بھی اسکا گوشت کھا سکتا ہے۔ اور اس میں سے
خیرات کرے اور بچے کو اس جانور کا خون نہ لگایا جائے۔

كتاب العقيقہ

1) حضرت فاطمہ نے کن کے بال تول کر ان کے برابر چاندی صدقہ کی؟

حضرت حسن، حسین، زینب، ام کلثوم

2) عروہ بن زبیر / عبداللہ بن عمر اپنی اولاد کی طرف سے خواہ وہ لڑکا ہو یا لڑکی ایک ایک بکری عقیقے میں دیتے۔

3) حسن و حسین کا عقیقہ ہوا تھا

4) عقیقہ بہتر ہے۔ اگرچہ ایک چڑیا ہو

5) رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا میں عقوق کو پسند نہیں کرتا۔

Date:

(6) جس شخص کا بچہ پیدا ہو اور اپنے بچے کی طرف سے **قربانی** کرنا چاہیے تو کرے۔

(7) **عقیقہ ـــــ ہے۔** مستحب عمل

(8) **عقیقہ کا حکم ←** جو اپنی اولاد کا عقیقہ کرے تو اسکا ایک بکرا سے کرے۔

(9) عقیقے کا جانور **قربانی کے جانور** جیسا ہو۔

(10) **کس جانور کا عقیقہ درست نہیں؟**

کانے ، دبلے ، سینگ ٹوٹے ، بیمار جانور

(11) **عقیقے کے گوشت اور کھال کا حکم؟**

اسکے گوشت میں سے ذرا بھی فروخت نہ کرے۔

نہ اسکی کھال بیچے۔

اسکی ہڈی توڑ سکتا ہے۔

(12) **کیا عقیقہ کرنے والا خود گوشت کھا سکتا؟**

عقیقہ دینے والا بھی اسکا گوشت کھا سکتا ہے

اور اس میں سے خیرات کرے۔

(13) **بچے کو عقیقے کے جانور کا خون لگانا کیسا؟**

بچے کو اس جانور کا خون نہ لگایا جائے۔

Date:

کتاب الحدود

1) یہودی مرد و عورت نے زنا کیا؟

2) عبداللہ بن سلام نے کہا اپنا ہاتھ اٹھاؤ۔

3) پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ان یہودی مرد و عورت کو سنگسار کرنے کا حکم دیا۔

4) قبیلہ اسلم کا آدمی

- ابوبکر کے پاس
- عمر کے پاس
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی بارگاہ

5) رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ سے قبیلہ اسلم کے آدمی سے کیا پوچھا۔

- 1) تم بیمار ہو کہ پاگل
- 2) تم کنوارے ہو شادی شدہ

6) قبیلہ اسلم کے شخص کو رجم کر دیا گیا۔

7) رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے کس سے فرمایا۔ اگر تم اسے چادر میں چھپا لیتے تو بہتر ہوتا۔

قبیلہ اسلم کے ہزال نامی شخص سے

8) مجلس میں کون تھا؟

یزید بن نعیم بن ہزال اسلمی

Date:

(9) رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے زمانے میں ایک آدمی نے کتنی مرتبہ زنا کا اعتراف کیا؟

4 مرتبہ

(10) ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئی اس نے زنا کیا تھا وہ حاملہ تھی

(1) جاؤ یہاں تک کہ بچہ جنم لو۔

(2) جاؤ یہاں تک کہ دودھ چھڑا لو

(3) جاؤ کسی کے سپرد کر دو

(4) سنگسار کر دیا گیا

(11) دو آدمی جھگڑتے ہوئے آئے۔

↓

میرا بیٹا اسکے پاس مزدوری کرتا تھا۔ اسکی بیوی کے ساتھ زنا کیا۔

لڑکے کے لیے: 100 کوڑے + ایک سال کے لیے جلاوطن

اس عورت کو سنگسار کر دیا گیا

(12) کس نے کہا اگر میں اپنی بیوی کے پاس کسی کو پاؤں تو اسے مہلت دوں یہاں تک کہ 4 گواہ لاؤں

سعد بن عبادہ

(13) حضرت عمر نے فرمایا۔

Date:

اللہ کی کتاب میں زنا کرنے والے مرد اور عورت کو سنگسار کرنے کا حکم بالکل درست ہے۔

جبکہ

- (4) وہ شادی شدہ ہوں
- (2) شہادتیں قائم ہو جائیں۔
- (3) حمل سے معلوم ہو
- (1) اعتراف کرے

(14) حضرت عمر ــــ شام میں تھے۔

ایک شخص نے کہا اس نے اپنی بیوی کے ساتھ کسی کو پایا ہے۔

(15) حضرت عمر نے عورت کے پاس کس کو بھیجا؟

ابو واقد کو

(16) عورت کو رجم کیا گیا؟

(17) حضرت عثمان کے پاس عورت آئی۔

بچہ چھ مہینے میں پیدا ہوا تھا۔

رجم کا حکم دیا۔

حضرت علی نے فرمایا اس پر رجم کا حکم نہیں

(18) ایک شخص نے کنواری باندی سے زنا کیا حاملہ کر دیا

وہ شخص محصن نہیں تھا۔ حضرت ابوبکر نے اسے فدک کی طرف شہر بدر کر دیا۔

Date:

(19) غیر محصنہ باندی اگر زنا کرے۔

اسے کوڑے مارو۔ تین مرتبہ ایسا کرے تو کوڑے مارو۔

اگر پھر زنا کرے تو خواہ ایک رسی ہی کے عوض بیچ دینی ہو اسے فروخت کر دو۔

(20) حضرت عمر کے دور میں

ایک غلام کو خمس میں آئی ہوئی لونڈیوں اور غلاموں کی نگرانی پر مقرر کیا گیا۔

ایک باندی سے زبردستی زنا کیا۔

حضرت عمر نے اس غلام کو

کوڑے لگوا کر شہر بدر کر دیا

(21) عمر بن عبدالعزیز نے

حد قذف کے طور پر ایک غلام کو 80 کوڑے لگوائے۔

(22) کس نے اپنے بیٹے کو جھڑکتے ہوئے کہا؟ اسے زانی

مصباح نامی ایک شخص نے

Date:

(23) زریق نے کسکو خط لکھا؟

عمر بن عبدالعزیز کو

(24) کن (3) صورتوں میں حد لازم ہوگی؟

1. زنا کی تہمت لگانے والا
2. نسب کا انکار کرنے والا
3. استعارۃً گالی دینے والا
   - زنا کے الزام کا مفہوم پیدا ہوتا ہو
   - نسب کے انکار کا مفہوم پیدا ہوتا ہے

مدینۃ العلم آن لائن اکیڈمی

میں داخلہ کے لیے رابطہ

کریں۔

0321-613354

کتاب الحدود

01. عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ یہودی رسول اللہ کے پاس آئے
اور بیان کیا کہ ہم میں سے ایک مرد اور عورت نے زنا کیا تو
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تورات میں کیا حکم ہے رجم کا؟
یہودیوں نے کہا ہم میں جو کوئی زنا کرے اس کو ہم رسوا کرتے ہیں
اور کوڑے مارتے ہیں۔ عبداللہ بن سلام نے کہا تم جھوٹ بولتے ہو
تورات میں رجم ہے تم تورات کو لاؤ اس کو پڑھو، انہوں
نے تورات کو کھولا اور ایک شخص نے اپنا ہاتھ رجم کی آیت پر رکھ
لیا اور اس کے اول اور آخر کی آیتیں پڑھیں۔ عبداللہ بن سلام
نے اس سے کہا اپنا ہاتھ اٹھا اس نے جو ہاتھ اٹھایا تو رجم کی آیت
نکلی تب سب یہودی کہنے لگے کہ سچ کہا۔ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم!
اس میں آیت رجم ہے۔ پس رسول اللہ نے ان دونوں کو
سنگسار کرنے کا حکم فرمایا۔
حضرت عبداللہ بن عمر نے فرمایا کہ میں نے اس شخص کو دیکھا کہ پتھروں سے
بچانے کیلئے اس عورت پر جھک جاتا۔ امام مالک نے فرمایا کہ جھکا ہوا

(1)

پر خجل جانا کہ پتھر اس آدمی کو لگے۔

.02 سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ قبیلہ اسلم کا ایک آدمی حضرت
ابوبکر کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوا کہ اس نالائق نے زنا
کیا ہے۔ حضرت ابوبکر نے فرمایا کیا تم نے میرے سوا کسی سے ذکر کیا ہے؟
عرض کی کہ نہیں۔ حضرت ابوبکر نے اس سے فرمایا۔ کہ اللہ سے توبہ کرو۔
اور اللہ کے پردے میں چھپے رہو۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی توبہ
(2) قبول فرماتا ہے۔ اس کی دلی تسلی نہ ہوئی اور حضرت عمر کی خدمت میں
حاضر ہو کر ان سے وہی کہا جو حضرت ابوبکر سے کہا تھا۔ حضرت عمر نے اس
سے وہی فرمایا جو حضرت ابوبکر نے فرمایا تھا۔ لیکن اس کی دلی تسلی نہ ہوئی
(3) اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوا کہ اس
نالائق نے زنا کیا ہے۔ سعید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس
کی طرف سے منہ پھیر لیا۔ تین مرتبہ کہا اور ہر مرتبہ حضور علیہ صلوٰۃ والسلام نے
منہ پھیر لیا۔ جب اس نے بس نہ کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کاشانہ اقدس
کی طرف جانے لگے اور فرمایا: تم بیمار ہو کہ پاگل؟ لوگ عرض گزار
ہوئے کہ یا رسول اللہ! خدا کی قسم یہ تندرست ہے۔
پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم کنوارے ہو یا شادی شدہ؟
لوگ عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ! شادی شدہ۔ چنانچہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے رجم کرنے کا حکم دیا۔

.03 سعید بن مسیب نے فرمایا کہ مجھ تک
یہ بات پہنچی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبیلہ اسلم کے ہزال نامی
شخص سے فرمایا کہ اگر تم اسے چادر میں چھپا لیتے تو تمہارے لیے بہتر ہوتا

یحییٰ بن سعید فرماتے ہیں کہ یہ حدیث میں نے ایک مجلس میں بیان کی جس میں یزید بن نعیم بن ہزال اسلمی بھی تھے۔ یزید نے کہا کہ ہزال میرے جدِ امجد تھے۔ اور یہ حدیث درست ہے۔

04. ابن شہاب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں ایک آدمی نے 4 مرتبہ اپنے زنا کا اعتراف کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم سے اُسے سنگسار کر دیا گیا۔ ابن شہاب نے فرمایا کہ آدمی کے اعتراف کر لینے سے مؤاخذہ ہوتا۔

05. عبدالرحمٰن بن ابی مُلیکہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوکر آپ کو بتایا کہ اس نے زنا کیا ہے اور وہ حاملہ تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُس سے فرمایا "چلی جاؤ یہاں تک کہ بچہ جن لو"۔ جب وہ جن چکی تو حاضر ہو گئی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ "چلی جاؤ۔ یہاں تک کہ دودھ چھڑاؤ" دودھ چھڑانے کے بعد وہ پھر حاضر ہوئی۔ فرمایا جاؤ بچہ کسی کے سپرد کر دو۔ راوی کا بیان ہے کہ بچہ سپرد کر کے حاضر ہوئی۔ پس آپ کے حکم سے اُسے سنگسار کر دیا گیا۔

06. روایت ہے کہ 2 آدمی جھگڑتے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اُن میں سے ایک عرض گزار ہوا کہ یارسول اللہ! ہمارے درمیان اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ فرمائیے اور دوسرے نے کہا جو اس سے زیادہ سمجھدار تھا یارسول اللہ! ہمارے درمیان اللہ کی کتاب کے مطابق ہی فیصلہ فرمائیے اور مجھے عرض کرنے کی اجازت دیجیے۔ فرمایا کہ بیان کرو۔ عرض گزار ہوا کہ میرا بیٹا اس کے پاس مزدوری کرتا تھا اُس نے اسکی بیوی کے ساتھ زنا کیا۔

Mon Tue Wed Thu Fri Sat

تاریخ: ________

مجھے بتایا گیا کہ تمہارے بیٹے کو سنگسار کیا جائے گا۔ میں نے سو
بکریاں اور ایک لونڈی فدیہ میں دیں۔ پھر میں نے اہل علم سے پوچھا
تو انہوں نے مجھے بتایا کہ تمہارے بیٹے کیلئے سو کوڑے اور ایک سال
کی جلاوطنی ہے اور مجھے بتایا کہ عورت کو سنگسار کیا جائیگا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

قسم ہے اس ذات کی جسکے قبضے میں میری جان ہے میں تمہارے
درمیان ضرور اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کروں گا۔ بکریاں اور
لونڈیاں تمہیں واپس ملیں گی اور تمہارے بیٹے کو سو کوڑے مارے
جائیں گے اور ایک سال کیلئے جلاوطن کیا جائے گا۔ اور حضرت انیس
اسلمی کو حکم فرمایا کہ کل اس عورت کے پاس جانا اگر وہ اعتراف کرے
تو اُسے سنگسار کر دینا چنانچہ اس نے اعتراف کیا تو اُسے سنگسار کر دیا گیا۔

امام مالک نے فرمایا کہ **العَسِیف** سے **مزدور** مراد ہے۔

07. حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن عبادہ نے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ اگر میں اپنی بیوی کے پاس کسی کو پاؤں
تو اُسے مہلت دوں یہاں تک کہ ۴ گواہ لاؤں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے کہا: ہاں۔

08. حضرت عبداللہ بن عباس نے حضرت عمر کو فرماتے ہوئے سُنا کہ اللہ کی کتاب
میں زنا کرنے والے مرد اور عورت کیلئے سنگسار کرنے کا حکم بالکل درست ہے
جبکہ وہ شادی شدہ ہو اور شہادتیں قائم ہو جائیں یا حمل سے معلوم
ہو یا اعتراف کرلے۔

Mon Tue Wed Thu Fri Sat تاریخ:

09. حضرت عمر کی خدمت میں ایک آدمی آیا جبکہ وہ شام میں تھے اور ذکر کیا کہ اس نے اپنی بیوی کے ساتھ کسی آدمی کو پایا ہے۔ آپ نے ابو واقد کو بھیجا کہ عورت سے جاکر پوچھیں وہ عورت کے پاس گئے اس کے پاس اور عورتیں بیٹھی تھیں انہوں نے کہا وہ جو اسکے خاوند نے حضرت عمر سے بیان کیا تھا اور یہ بھی کہہ دیا کہ خاوند کہ کہنے سے تجھے مواخذہ نہیں ہوگا۔ اسکو سکھانے بھی لگے اس قسم کی باتیں تاکہ وہ اقرار نہ کرے لیکن اس نے نہ مانا اور زنا کا اقرار کیا۔ حضرت عمر نے اسکو رجم کا حکم کیا اور رجم کی گئی

10. سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ حضرت عمر لوٹے منیٰ سے تو آپ نے اونٹ کو بٹھایا ابطح میں اور ایک طرف کنکریوں کا ڈھیر لگا کر چادر کو اپنے اوپر ڈال دیا اور چت لیٹ گئے پھر دونوں ہاتھ اٹھائے آسمان کی طرف اور فرمایا:

اے پروردگار بہت عمر ہوئی میری اور فرمایا گھٹ گئی قوت میری اور پھیل گئی رعیت میری (یعنی ملکوں ملکوں خلافت اور حکومت پھیل گئی دور دراز تک لوگ رعایا ہو گئے) اب اٹھالے مجھ کو اپنی طرف اس حال میں کہ میں تیرے احکام کو ضائع نہ کروں پھر مدینہ میں تشریف لائے۔ اور لوگوں کو خطبہ سنایا۔ فرمایا۔ اے لوگوں! جتنے طریقے تھے سب کھل گئے اور جتنے فرائض تھے سب مقرر ہو گئے اور ڈال گئے تم سیدھے راہ پر مگر ایسا نہ ہو کہ تم بہک جاؤ دائیں بائیں اور ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ پر مارا پھر فرمایا یہ نہ ہو کہ تم بھول جاؤ رجم کی آیت کو کوئی یہ کہنے لگے ہم دو حدوں کو اللہ کی کتاب میں نہیں پاتے دیکھو

مجھے بتایا گیا کہ تمہارے بیٹے کو سنگسار کیا جائے گا۔ میں نے سو بکریاں اور ایک لونڈی فدیہ میں دیں۔ پھر میں نے اہلِ علم سے پوچھا تو انہوں نے مجھے بتایا کہ تمہارے بیٹے کیلئے سو کوڑے اور ایک سال کی جلاوطنی ہے اور مجھے بتایا کہ عورت کو سنگسار کیا جائیگا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

قسم ہے اس ذات کی جسکے قبضے میں میری جان ہے میں تمہارے درمیان ضرور اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کروں گا۔ بکریاں اور لونڈیاں تمہیں واپس ملیں گی اور تمہارے بیٹے کو سو کوڑے مارے جائیں گے اور ایک سال کیلئے جلاوطن کیا جائے گا۔ اور حضرت انیس اسلمی کو حکم فرمایا کہ کل اس عورت کے پاس جانا اگر وہ اعتراف کرے تو اُسے سنگسار کر دینا چنانچہ اس نے اعتراف کیا تو اُسے سنگسار کر دیا گیا۔

امام مالک نے فرمایا کہ **اَلعَسِیفُ** سے **مزدور** مراد ہے۔

07. حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن عبادہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے کہا کہ اگر میں اپنی بیوی کے پاس کسی کو پاؤں تو اُسے مہلت دوں یہاں تک کہ ۴ گواہ لاؤں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کہا: ہاں۔

08. حضرت عبداللہ بن عباس نے حضرت عمر کو فرماتے ہوئے سُنا کہ اللہ کی کتاب میں زنا کرنے والے مرد اور عورت کیلئے سنگسار کرنے کا حکم بالکل درست ہے جبکہ وہ شادی شدہ ہو اور شہادتیں قائم ہو جائیں یا حمل سے معلوم ہو یا اعتراف کرلے۔

09. حضرت عمرؓ کی خدمت میں ایک آدمی آیا جبکہ وہ شام میں تھے اور ذکر کیا کہ اُس نے اپنی بیوی کے ساتھ کسی آدمی کو پایا ہے۔ آپ نے ابو واقد کو بھیجا کہ عورت سے جا کر پوچھیں وہ عورت کے پاس گئے اس کے پاس اور عورتیں بیٹھی تھیں انہوں نے کہا وہ جو اسکے خاوند نے حضرت عمرؓ سے بیان کیا تھا اور یہ بھی کہہ دیا کہ خاوند کے کہنے سے تجھے مواخذہ نہیں ہو گا۔ اسکو سکھانے بھی لگے اس قسم کی باتیں تاکہ وہ اقرار نہ کرے لیکن اس نے نہ مانا اور زنا کا اقرار کیا۔ حضرت عمرؓ نے اسکو رجم کا حکم کیا اور رجم کی گئی۔

10. سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ حضرت عمرؓ لوٹے منیٰ سے تو آپ نے اونٹ کو بٹھایا ابطح میں اور ایک طرف کنکریوں کا ڈھیر لگا کر چادر کو اپنے اوپر ڈال دیا اور چت لیٹ گئے پھر دونوں ہاتھ اُٹھائے آسمان کی طرف اور فرمایا:

اے پروردگار بہت عمر ہوئی میری اور فرمایا گھٹ گئی قوت میری اور پھیل گئی رعیت میری (یعنی ملکوں ملکوں خلافت اور حکومت پھیل گئی دور دراز تک لوگ رعایا ہو گئے) اب اُٹھا لے مجھ کو اپنی طرف اس حال میں کہ میں تیرے احکام کو ضائع نہ کروں پھر مدینہ میں تشریف لائے۔ اور لوگوں کو خطبہ سنایا۔ فرمایا۔ اے لوگوں! جتنے طریقے تھے سب کھل گئے اور جتنے فرائض تھے سب مقرر ہو گئے اور ڈالے گئے تم سیدھے راہ پر مگر ایسا نہ ہو کہ تم بہک جاؤ دائیں بائیں اور ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ پر مارا پھر فرمایا یہ نہ ہو کہ تم بھول جاؤ رجم کی آیت کو کوئی کہنے لگے ہم دو حدوں کو اللہ کی کتاب میں نہیں پاتے دیکھو

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رجم کیا اور ہم نے بھی بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رجم کیا ہے۔ قسم ہے اس ذات پاک کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اگر لوگ یہ نہ کہتے کہ عمر نے بڑھا دیا ہے کتاب اللہ میں تو میں اس آیت کو قرآن میں لکھوا دیتا اور

محصنہ عورت جب زنا کرے تو سنگسار کرو ان کو۔

ہم نے اس آیت کو پڑھا ہے۔ سعید بن مسیب نے کہا کہ پھر ذوالحجہ کا مہینہ نہ گزرا تھا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ قتل کر دیئے گئے۔

11. امام مالک کو پہنچا کہ حضرت عثمان کے پاس ایک عورت آئی جس کا بچہ چھ مہینے میں پیدا ہوا تھا آپ نے اسکے رجم کا حکم کیا حضرت علی نے فرمایا کہ اس پر رجم نہیں ہو سکتا اللہ جل جلالہ نے فرمایا:

حمل اور دودھ چھڑانے کی مدت تیس ماہ (آڑھائی برس) ہے۔

ایک اور مقام پر ارشاد فرمایا:

ماؤں کو چاہیے کہ اپنے بچوں کو کامل دو برس تک دودھ پلائیں۔

جب رضاعت کی مدت 2 برس ہوئی تو حمل کیلئے بقیہ چھ ماہ رہ گئے اسلئے اس عورت کو رجم کی سزا نہیں دی جا سکتی۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے (حضرت علی کے اجتہاد کو قبول کیا) ایک شخص کو روانہ کیا تاکہ رجم کی سزا کے حکم پر عملدرآمد روک سکے لیکن جب قاصد وہاں پہنچا تو اس عورت کو رجم کیا جا چکا تھا۔

باب 2: زنا کے اقرار کا حکم

Mon Tue Wed Thu Fri Sat

تاریخ: ________

12(1). زید بن اسلم روایت کرتے ہیں ایک مرتبہ ایک شخص نے عہد رسالت مآب میں زنا کا اقرار کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (اسے سزا دینے کیلئے) کوڑا منگوایا تو ایک ٹوٹا ہوا کوڑا پیش کیا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس سے اچھا کوڑا لاؤ۔ اس سے اگلی مرتبہ جو کوڑا پیش کیا گیا وہ بالکل نیا تھا۔ جس کا سرا ابھی نہیں کٹا ہوا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس سے کم تر لاؤ۔ پھر ایک کوڑا لایا گیا، جو سواری کیلئے استعمال ہوتے ہوتے نرم ہو چکا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس شخص کو اس کوڑے سے مارنے کا حکم دیا پھر فرمایا:

اے لوگوں! اب وہ وقت آ پہنچا ہے کہ تم اللہ کی حدود (کی خلاف ورزی) سے باز رہو۔ اگر کوئی اس طرح کے کسی گناہ کا مرتکب ہو تو اسے چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کے (قائم کردہ) پردے میں چھپا رہے اگر کوئی اب اس پردے کو فاش کرے تو ہم اس پر کتاب اللہ (کے فیصلے کے مطابق حد) جاری کریں گے۔

13(2). ایک مرتبہ کچھ لوگ ایک شخص کو پکڑ کر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں لائے۔ اس شخص نے ایک کنواری باندی سے زنا کیا اور حاملہ کر دیا تھا اور پھر اس شخص نے اپنے اس گناہ کا اعتراف کر لیا تھا۔ وہ شخص محصن نہیں تھا۔ حضرت ابوبکر نے اسے حد کے طور پر کوڑے لگوائے۔ اور پھر اسے فدک کیطرف شہر بدر کر دیا گیا۔

Mon Tue Wed Thu Fri Sat

تاریخ:

مسئلہ: 1. اگر کوئی شخص زنا کا اقرار کر لے کے بعد منکر ہو جائے اور یہ کہے کہ میں نے زنا نہیں کیا۔ بلکہ ویسے ہی چھیڑ چھاڑ کی تھی تو اس پر حد جاری نہیں ہو گی۔

2. کیونکہ حد صرف 4 گواہوں کی گواہی یا ایسے اقرار کی بدولت لازم ہوتی ہے جس اقرار پر اقرار کرنے والا قائم بھی رہے۔

3. ہمارے شہر مدینہ منورہ کے علماء نے فتویٰ دیا ہے کہ اگر کوئی غلام زنا کرے تو اسے جلاوطن نہ کیا جائے گا۔

باب نمبر 3: زنا کے بارے میں مزید احادیث

(1) 14. حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور زید بن جہنی روایت کرتے ہیں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی سے دریافت کیا۔ غیر محصنہ باندی اگر زنا کرے تو اس کی کیا سزا ہو گی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر وہ زنا کرے تو اُسے کوڑے مارو۔ اگر پھر سے زنا کرے تو پھر اُسے کوڑے مارو۔ پھر تیسری یا چوتھی مرتبہ ارشاد فرمایا: اگر پھر بھی زنا کرے تو خواہ ایک رسی ہی کے عوض کیوں نہ ہو اُسے فروخت کر دو۔

(2) 15. حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے عہدِ حکومت میں ایک غلام کو خمس میں آئی ہوئی لونڈیوں اور غلاموں کی نگرانی پر مقرر کیا گیا تو اس نے ان میں سے ایک باندی کے ساتھ زبردستی زنا کر لیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس غلام کو کوڑے لگوا کر شہر بدر کر دیا۔ اور باندی کو کوئی سزا نہیں دی کیونکہ اس کے ساتھ زبردستی کی گئی تھی۔

تاریخ: ________

Mon Tue Wed Thu Fri Sat

(3) 16. عبداللہ بن عیاش رضی اللہ عنہ کہتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے میرے سمیت قریش کے چند جوانوں کو چند باندیوں کو زنا کے جرم میں کوڑے مارنے کا حکم دیا وہ باندیاں بیت المال کا حصہ تھیں، تو ہم نے انہیں پچاس کوڑے لگائے۔

باب نمبر 4: عورت سے جبر زنا کرنے کا حکم

(1) 17. اگر کوئی کنواری لڑکی حاملہ ہو جائے۔ اور پھر یہ دعویٰ کرے کہ کسی نے میرے ساتھ زیادتی کی تھی یا میں نے (خفیہ طور پر) نکاح کیا ہوا تھا تو اگر گواہ نہیں لاتی یا پھر اپنے ساتھ کی گئی زیادتی کا ثبوت پیش نہیں کرتی تو اس پر حد جاری کی جائے گی۔

مسئلہ: اگر کسی عورت کے ساتھ زیادتی کی جائے تو اُسے چاہیے کہ 3 حیض سے پاک ہونے تک نکاح نہ کرے۔

مسئلہ: اگر حاملہ ہونے کا شبہ ہو تو جب تک شبہ دور نہیں ہو جاتا، اس وقت تک نکاح کرنے سے گریز کرے۔

باب نمبر 5: قذف، نفی نسب، اشارۃً گالی دینے کا حکم

(1) 18. ابوالزناد کہتے ہیں حضرت عمر بن عبدالعزیز نے حد قذف کے طور پر ایک غلام کو 80 کوڑے لگوائے۔ تو میں نے عبداللہ بن عامر سے اس بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے کہا۔ میں حضرت عمر و عثمان اور ان کے بعد آنے والے تمام خلفاء دین میں سے کسی کو بھی غلام کو حد قذف میں 40 سے زیادہ کوڑے لگواتے ہوئے نہیں دیکھا۔

Mon Tue Wed Thu Fri Sat تاریخ:.........

19.(2) زرلیق بن حلیم سے روایت ہے کہ مصباح نامی ایک شخص نے اپنے بیٹے کو کسی کام سے بلایا، وہ ذرا دیر سے آیا تو مصباح نے اسے جھڑکتے ہوئے کہا۔ اے زانی! زرلیق نے کہا کہ وہ لڑکا فریاد لیے کر میرے پاس آیا میں نے اس کے والد پر حدِ قذف جاری کرنا چاہی تو لڑکا بولا اگر تم میرے والد کو کوڑے لگانے کی کوشش کرو گے تو میں اس زنا کا اعتراف کر لوں گا۔

میں یہ سن کر حیران ہوا اور فیصلہ کرنے میں ذرا دشواری پیش آئی۔ تو میں نے اس وقت کے حاکم مدینہ حضرت عمر بن عبدالعزیز کو ساری صورتحال تحریر کر کے بھیج دی۔ انہوں نے جواباً تحریر کیا **لڑکا اپنے باپ کو معاف کر سکتا ہے۔**

زرلیق کہتے ہیں مزید میں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز کو یہ بھی لکھا تھا۔ کہ اگر کوئی شخص دوسرے کسی شخص پر یا اس کے مرحوم ماں باپ پر زنا کی تہمت لگائے تو اسکا کیا حکم ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا۔

جس شخص پر زنا کی تہمت لگائی گئی۔ وہ خود معاف کر سکتا ہے لیکن اگر کسی کے ماں باپ پر تہمت لگائی گئی ہو تو وہ اپنے ماں باپ کی طرف سے معاف نہیں کر سکتا جبکہ اس کے والدین یا والدین میں سے ایک انتقال بھی کر چکا ہو ایسی صورتحال میں تہمت لگانے والے پر حد جاری کی جائے گی۔ تاہم اگر ان کا بیٹا اپنے والدین کے حالات پر پردہ ڈالنے کیلئے معاف کرنا چاہے تو یہ معاف کرنا جائز ہے۔

آراء امام:

امام مالک فرماتے ہیں: اسکا مطلب یہ ہے کہ لڑکا لڑکے کو یہ خوف ہوا اگر میں نے تہمت لگانے والے کو معاف نہ کیا تو والدین کا گناہ گواہوں کے ذریعے ثابت

تاریخ:______

Mon Tue Wed Thu Fri Sat

ہو جائے گا اسی بنیاد پر معاف کرنا جائز ہے۔

20 (3) عروہ بن زبیر فرماتے ہیں اگر کوئی شخص بہت سے آدمیوں پر زنا کی تہمت ایک ساتھ لگائے تو ان سب کے عوض اس پر صرف ایک ہی مرتبہ حد جاری ہو گی۔

آراء امام

امام مالک فرماتے ہیں۔ اگرچہ وہ لوگ الگ الگ بھی ہو جائیں پھر بھی یہی حکم ہو گا۔

آثار صحابہ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے عہد حکومت میں دو آدمیوں کے درمیان گالی گلوچ کا تبادلہ ہوا ایک نے کہا: خدا کی قسم! میرا باپ زانی نہیں تھا۔ اور میری ماں بھی زانیہ نہیں تھی۔ حضرت عمر نے اس قول کی سزا کے بارے میں مشورہ کیا۔ تو ایک شخص نے مشورہ دیا۔ اس بات میں کوئی برائی نہیں ہے۔ کیونکہ اس نے اپنے ماں باپ کی خوبی بیان کی۔ تو دوسروں نے کہا: کیا اس کے ماں باپ میں صرف یہی ایک خوبی تھی جیسا اس نے ذکر کیا ہے۔ ہمارے خیال میں اس پر حد جاری ہونی چاہیے تو حضرت عمر نے اسے 80 کوڑے لگوائے۔

مسئلہ (آراء امام)

1۔ زنا کی تہمت لگانے۔ نسب کا انکار کرنے والا۔ اشارۃً گالی دینے والا۔ ان تینوں صورتوں میں حد لازم ہو جاتی ہے۔

2۔ تاہم یہ ضروری ہے کہ اشارۃً گالی سے نسب کے انکار یا زنا کے الزام کا مفہوم پیدا ہوتا ہے۔

3۔ اگر کوئی شخص کسی کی ولدیت کی نفی کر دے تو اگرچہ اس کی ماں باندی ہی کیوں نہ ہو، نفی کرنے والے پر حد قذف جاری ہو گی۔

6: باب ما لا حد فیہ

21 1570. اگر کوئی باندی چند لوگوں کی مشترکہ ملکیت میں ہو
اور ان مالکان میں سے کوئی ایک اس باندی سے صحبت کر لے تو اس
مالک پر حد جاری نہیں ہو گی

22 1571. ایک مرتبہ ایک شخص اپنی بیوی کی باندی کو لے کر سفر پر گیا اور
اس سے صحبت کر لی۔ اس کی بیوی نے شہر میں آ کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے شکایت
کر دی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس شخص سے صورت حال دریافت کی۔ اس نے کہا،
میری بیوی نے یہ باندی مجھے ہبہ کر دی تھی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا تم اس
کے گواہ لاؤ ورنہ میں تمہیں (زنا کے جرم میں) سنگسار کر دوں گا۔ تو اس
عورت نے اعتراف کیا کہ واقعی اس نے وہ باندی اپنے شوہر کو ہبہ کر دی تھی۔